صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 17 جون 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 17 جون 2015ء 29 شعبان 1436 ہجری 17 احسان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 138

باغ محمدؐ کے ثمرات

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے — کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلاوے — یہ ثمر باغِ محمدؐ سے ہی کھایا ہم نے
اور دینوں کو جو دیکھا تو کہیں نور نہ تھا — کوئی دکھلائے اگر حق کو چھپایا ہم نے

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شرائط بیعت میں درود شریف کے التزام کی تاکید:

حضرت اقدس مسیح موعود شرائط بیعت کی شرط سوم میں فرماتے ہیں۔

(شرط) سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خداتعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا۔ (اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء)

درود شریف کے پڑھنے کا صحیح طریق اور اس کی غرض:

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں۔

’’آپ اتباع طریقہ مسنونہ میں بہ لحاظ بدرجہ غایت رکھیں کہ ہر ایک عمل رسم اور عادت کی آلودگی سے پاک ہو جائے۔ اور دلی محبت کے پاک فوارہ سے جوش مارے۔ مثلاً درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں۔ نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ ﷺ سے کچھ کامل خلوص ہوتا ہے اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبول کے لئے برکات الٰہی مانگتے ہیں۔ بلکہ درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہئے کہ رابطہ محبت آنحضرت ﷺ اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے۔ جو اس سے ترقی کرے گا۔

اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت ﷺ کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے۔ اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو۔ جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو۔

اور جب یہ مذہب قائم ہو گیا تو درود شریف اس غرض سے پڑھنا چاہئے کہ تا خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریم ﷺ پر نازل کرے اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بناوے اور اس کی بزرگی اور اس کی شان و شوکت اس عالم اور اس عالم میں ظاہر کرے۔ یہ دعا حضور تام سے ہونی چاہئے۔ جیسے کوئی اپنی مصیبت کے وقت حضور تام سے دعا کرتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ تضرع اور التجاء کی جائے اور کچھ اپنا حصہ نہیں رکھنا چاہئے کہ اس سے مجھ کو یہ ثواب ہو گا۔ یا یہ درجہ ملے گا۔ بلکہ خالص یہی مقصود چاہئے کہ برکات کاملہ الٰہیہ حضرت رسول مقبولؐ پر نازل ہوں اور اس کا جلال دنیا اور آخرت میں چمکے اور اسی مطلب پر انعقاد ہمت ہونا چاہئے۔ اور دن رات دوام توجہ چاہئے۔ یہاں تک کہ کوئی مراد اپنے دل میں اس سے زیادہ نہ ہو۔

پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا۔ تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے۔ اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ و بکا ساتھ شامل ہو اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے‘‘۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 16,15)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

☆..............☆..............☆

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆..............☆..............☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

اولاد کی نعمت۔ احمدیوں پر افضال خداوندی

اولاد اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے صفت موہبت سے منسوب فرمایا ہے۔ یعنی اللہ کی عطا سے اولاد ملتی ہے اور اس کی دلیل وہ اولاد ہے۔ جو غیر معمولی حالات میں محض دعا سے وجود میں آتی ہے۔ جب دنیا کے سب حربے جاتے رہتے ہیں تو خدا تعالیٰ اپنے کسی محبوب کی دعا سے خارق عادت نشان دکھاتا ہے۔

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی دعاؤں سے کثرت سے ایسے نشان ظاہر ہوئے اور ہورہے ہیں۔ خاص طور پر جب دشمن طعنہ زنی کرے تو پھر اللہ کی رحمت پہلے سے بڑھ کر جوش میں آتی ہے۔ آیئے چند مثالیں ملاحظہ کریں۔

حضرت شیخ زین العابدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں۔

میری بیوی کو اٹھرا کی بیماری تھی اور چار لڑکے فوت ہو چکے تھے علاج سے افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ میں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا میاں زین العابدین اب تک تم نے اطلاع کیوں نہ دی۔ تم تو میاں بیوی چار سال جہنم میں پڑے رہے۔ مجھے فوراً اطلاع کرنی چاہئے تھی پھر فرمایا کہ مولوی نورالدین صاحب کا علاج کرو بیماری انشاء اللہ ہٹ جائے گی میں نے عرض کیا کہ حضور میں اس قابل نہیں غریب آدمی ہوں مولوی صاحب کا علاج نہیں کر سکتا فرمایا کیا میرا علاج کرنا چاہتے ہو۔ عرض کیا۔ نہیں۔ فرمایا پھر کیا چاہتے ہو۔ عرض کیا حضور دعا فرماویں۔ حضرت صاحب دروازہ پر ہی کھڑے ہو گئے اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا شروع کیا۔ فرمایا آپ بھی دعا کریں اور میں بھی دعا کرتا ہوں ظہر کی نماز کے بعد سے لے کر عصر کی نداء تک حضور نے دعا کی اور جتنا وقت دعا کرتے رہے۔ روتے رہے۔ آنسو آپ کی داڑھی مبارک سے ٹپک کر کرتہ پر پڑتے رہے۔ میں تو تھک کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا رہا اور دل میں سوچنے لگا کہ کیوں میں نے حضور کو اس قدر تکلیف دی۔ اگر اولاد نہ ہوتی تب بھی کوئی حرج نہیں تھا مگر حضور کو اتنی تکلیف ہرگز نہیں دینی چاہئے تھی۔ خیر حضور نے دعا ختم کی اور فرمایا تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے اور اٹھرا کی بیماری دور ہو گئی ہے **اس حمل میں لڑکا ہو گا آپ کی بیوی کی شکل اور بچہ کی شکل بھی مجھے دکھائی گئی ہے۔** آپ کوئی فکر نہ کریں۔ پھر فرمایا کیا اب مجھے اندر جانے کی اجازت ہے۔

دو چار سال کے بعد دریافت کیا کہ میاں زین العابدین۔ کیا اولاد ہوتی ہے میں نے عرض کیا کہ حضور اب تو اولاد ہو رہی ہے اور حضور کی دعا کا ہی نتیجہ ہے فرمایا ہم نے کب دعا کی تھی۔ ہمیں تو یاد نہیں اس پر میں نے یاد دلایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دعا کے بعد اب تک میرا کوئی بچہ فوت نہیں ہوا۔ چار لڑکے اور تین لڑکیاں زندہ موجود ہیں۔ (رجسٹر روایات رفقاء جلد 11 صفحہ 63,61)

محترم لعل دین صدیقی صاحب جماعت کے پرانے خادم تھے۔

1952ء میں آپ کی شادی ہوئی شادی کے تین سال گزرنے کے بعد تک آپ کے ہاں کوئی اولاد نہ تھی محترم لعل دین صاحب کہتے ہیں کہ ہماری ایک غیر از جماعت محلے دار مجھے بار بار یہ گھر آ کر کہتی کہ ”ہور احمدیوں میں شادی کرواؤ تم نے رہنا ہی بے اولاد ہے“ والد صاحب کہتے ہیں اچھا تم جتنا مرضی زور لگاؤ میں نے احمدی ہی رہنا ہے اور خدا ضرور اولاد سے نوازے گا۔ اگلے دن بہت دعا کی اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں حاضر ہوا یہ سارا واقعہ بتایا کہ پیارے حضور آپ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نیک اولاد سے نوازے۔ **حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ دعا کے بعد ابھی ایک سال کا عرصہ بھی نہ ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے ایک بیٹی سے نوازا اور پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مزید نو بچے عطا فرمائے۔** جن میں تین بچپن میں ہی فوت ہوئے اور سات بچے حیات ہیں اور سب شادی شدہ ہیں سب کو اللہ نے اولاد سے نوازا ہے۔ مگر جس عورت نے یہ کہا تھا کہ تمہارے ہاں اولاد نہ ہو گی **وہ ایک سال بھی زندہ نہ رہی اور بغیر اولاد کے فوت ہو گئی۔**

(الفضل 4 جون 2014ء)

اس قسم کا ایک ایمان افروز اور عبرتناک واقعہ محمد شریف درّانی صاحب کے ساتھ پیش آیا۔ انہوں نے 1944ء میں ایک خواب کی بناء پر بیعت کی۔ 1954ء میں ان کی پہلی بیوی کی وفات ہوئی اور ایک بشارت کی بناء پر دوسری شادی ہوئی۔ بعد کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب درّانی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے والدین کو یکے بعد دیگرے دو بیٹیوں سے نوازا۔ وہیں گاؤں میں ایک جماعت مخالف مولوی صاحب تھے جن کا نام حافظ محمد شریف کشمیری صاحب تھا۔ جن سے والد صاحب کی مذہبی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ ایک دن اُن صاحب نے تقدیر الٰہی اور حکمتِ خداوندی کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا اور والد صاحب سے کہا کہ دیکھو ہم پرانے دوست ہیں، تم احمدی ہو گئے، میں نہیں ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے دو بیٹوں سے نوازا ہے اور تمہیں دو بیٹیوں سے۔ اللہ کے سلوک میں احمدی اور غیر احمدی میں یہی فرق ہے۔ والد صاحب نے اسے صرف یہی جواب دیا کہ بیٹے، بیٹیاں دینا خدا کا کام ہے، ابھی ہم بوڑھے نہیں ہوئے اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔ چنانچہ خدا کی غیرت جوش میں آئی اور دونوں دوستوں کا ایک ایک بچہ فوت ہو گیا۔ کچھ ماہ کے بعد حافظ شریف صاحب کا دوسرا بیٹا اور والد صاحب کی دوسری بیٹی بھی فوت ہو گئے۔ اس طرح دونوں دوست بے اولاد ہو گئے۔ اب نہ کسی کے پاس بیٹا تھا نہ بیٹی۔ جماعتی مخالفت اور لوگوں کے طعنے تو تھے ہی، مگر شادی کے بعد والدین کو دونوں بیٹیوں کی وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ لیکن تقدیر الٰہی ابھی حرکت میں تھی، حافظ شریف صاحب کے ہاں ایک بیٹی پیدا ہوئی اور والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بھائی مبشر احمد درانی صاحب سے نوازا۔ جس کے دو سال بعد خاکسار مظفر احمد درانی پیدا ہوا۔ حافظ صاحب کے ہاں ایک اور بیٹی پیدا ہوئی جس کے بعد پھر کوئی اولاد نہ ہوئی۔ کئی سال بعد وہ اپنی بیوی اور دونوں بیٹیوں کے ہمراہ وہاں سے گوجرانوالہ شفٹ ہو گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے **ہم دو بھائیوں کے بعد والدین کو مزید چار بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا۔** الحمد للہ

(الفضل 27۔ اگست 2014ء)

سچ ہے سب قدرتیں خدا کے ہاتھ میں ہیں اور وہ اپنے بندوں کے لئے قدرت کے نظارے دکھاتا رہتا ہے۔

اردو کے ضرب المثل اشعار

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اُونچا اُڑانے کے لیے

....

کسی کے آتے ہی ساقی کے ایسے ہوش اُڑے
شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (7)

طلباء کی ملاقات، رپورٹ کارگزاری، دل کی بیماریوں اور نیوکلیئرری ایکٹر پر ریسرچ پیپرز اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 مئی 2015ء

﴿حصہ اول﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور اپنے دست مبارک سے ان خطوط اور رپورٹس پر ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج صبح کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 134 افراد اور 35 افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز جرمنی کی مختلف 33 جماعتوں سے آئی تھیں۔ Koln سے آنے والی فیملیز 190 کلومیٹر اور اوسنابرک (Osnabruck) سے آنے والی فیملیز 330 کلومیٹر کا سفر طے کرکے آئی تھیں۔

ان سبھی فیملیز اور احباب نے دوران ملاقات اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

طلباء کی ملاقات

آج کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ دو علیحدہ علیحدہ پروگرام رکھے گئے تھے۔

پہلا پروگرام طلباء کا تھا اور اس کا انتظام بیت الذکر کے مردانہ ہال میں کیا گیا تھا۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے اور طلباء کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم ارسلان باجوہ صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم نوید احمد صاحب نے پیش کیا۔

سیکرٹری تعلیم کی رپورٹ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل سیکرٹری صاحب تعلیم نے اپنی رپورٹ کارگزاری پیش کرتے ہوئے بتایا کہ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن میں باقاعدہ طلباء کا Data اور کوائف اکٹھے کئے جارہے ہیں۔ اس وقت تک ہم 70 فیصد طلباء کے کوائف اپنے ریکارڈ میں لاچکے ہیں اور ان طلباء کی تعداد 369 ہے۔

ہمارے ریکارڈ کے مطابق 67 فیصد Bachlor کررہے ہیں۔ 19 فیصد Masters کررہے ہیں۔ 10 فیصد State Examination کررہے ہیں۔ 2.4 فیصد Ph.D کررہے ہیں اور 1.1 فیصد Diploma کررہے ہیں۔

ان 369 میں سے درج ذیل مختلف فیلڈ میں سٹوڈنٹس پڑھ رہے ہیں۔ 37 فیصد Engineering میں پڑھ رہے ہیں، 18 فیصد Informatics پڑھ رہے ہیں۔ 17 فیصد Economic Sciences پڑھ رہے ہیں۔ 9 فیصد Natural Science پڑھ رہے ہیں۔ 7 فیصد Human/Cultural Science پڑھ رہے ہیں۔ 5 فیصد Medicine پڑھ رہے ہیں۔ 5 فیصد Law پڑھ رہے ہیں اور 2 فیصد Lectureship پڑھ رہے ہیں۔

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جرمنی کی مختلف 26 یونیورسٹیز سے باقاعدہ رابطے میں ہے اور ان رابطوں کے تحت ان یونیورسٹیز میں مختلف پروگرامز کا انعقاد کرواتی ہے مثلاً اس وقت جرمنی کی 12 یونیورسٹیوں میں نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا ہے اور تین میں نماز جمعہ کا انتظام ہے۔

اسی طرح یونیورسٹی میں دعوت الی اللہ پروگرام بھی منعقد کئے جاتے ہیں اور احمدی طلباء کے ذریعہ مختلف موضوعات پر پروگرام اور نشستیں منعقد ہوتی ہیں۔

اب تک Frankfurt، Hamburg، Marburg کی یونیورسٹیوں میں تین پروگرامز منعقد ہوچکے ہیں اور Hamburg، Heidelberg کی یونیورسٹیوں میں دو پروگرامز اگلے مہینے منعقد ہوں گے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق دو طلباء نے اپنے ریسرچ پیپر پڑھ کر سنائے۔

دل کی بیماریوں پر ریسرچ پیپر

پہلے مکرم نادر احمد سندھو صاحب جو کہ میڈیکل کے سٹوڈنٹ ہیں انہوں نے دل کی بیماریوں کے بارہ میں اپنی ریسرچ پیش کی۔ موصوف نے بتایا کہ انہوں نے اپنی ریسرچ کارڈیالوجی کی فیلڈ میں کی ہے۔

دل کی بیماریوں کے حوالہ سے 2 ایسی پروٹینز کو دیکھا گیا ہے جن کے بارہ میں خیال ہے کہ ان کا دل کی بیماریوں کے آغاز میں بہت اہم کردار ہے۔ ان پروٹینز کا نام MIF اور SDF-1α ہیں۔ یہ دونوں خون کے مختلف خلیوں کی Interaction کو Modulate کرتے ہیں۔ خون میں Red Blood Cells ہوتے ہیں جو جسم کو آکسیجن ٹرانسپورٹ کرتے ہیں، اگر ان میں کمی ہوجائے تو انیمیا ہوجاتا ہے۔ ان سے سائز میں کافی چھوٹے Platelets ہوتے ہیں۔ یہ خون کے جم جانے کے لئے ہوتے ہیں۔ جب بھی زخم ہوتا ہے تو یہ خون کو گاڑھا کرکے جمادیتے ہیں اور اس سے خون کا بہاؤ رک جاتا ہے۔ اس کے علاوہ Monocytes ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں بیکٹیریا داخل ہوجائے یا کوئی خلیہ خراب ہو تو یہ اپنا کام شروع کرتے ہیں اور ان سب کو ختم کرتے ہوئے خون کو صاف کردیتے ہیں۔ ان تمام خلیوں کی Interaction کو قائم رکھنے کے لئے مختلف پروٹینز موجود ہوتے ہیں اور ان میں MIF اور SDF بھی شامل ہیں۔

مغربی ممالک میں سب سے زیادہ اموات دل کی بیماریوں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ ان میں جسم کی رگوں میں یعنی شریانوں میں چربی جمع ہونے سے وہ خراب ہونے لگتی ہیں اور آہستہ آہستہ خون کا بہاؤ بالکل رک جاتا ہے۔ اب اگر یہ دل کی شریان ہو تو دل کا دورہ ہوسکتا ہے اور اگر یہ دماغ کی شریان ہو تو فالج ہوسکتا ہے۔ اب اس کا جائزہ Step by Step لیتے ہیں۔

اگر کسی شریان کی دیوار کا کچھ حصہ ٹوٹ جائے تو گزرتے ہوئے Platelets وہاں جمع ہوجاتے ہیں۔ خون کی نالیوں کے خراب ہونے کی مختلف وجوہات میں سے ایک ان میں Fats (چربی) کا بڑھ جانا ہے جو شوگر اور سگریٹ نوشی سے ہوتی ہے۔ اب Platelets خراب نالی کی دیوار کے پاس جمع ہوکر اس سوراخ کو بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے اندر سے کئی پروٹینز نکالتے ہیں جو انہوں نے پہلے سٹور کی ہوتی ہے۔

اس عمل کے دوران Monocytes ہمارے Platelets کی طرف اپنا رخ کرتے ہیں اور Migration شروع ہوتی ہے۔ اب یہ سارا کچھ خون کی نالی کی دیوار کے اندر چلا جاتا ہے اور اسی وقت جو Monocytes ہیں۔ وہ Macrophages میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور یہ Platelets اور Fat کو کھا کر Foam Cells بن جاتے ہیں جو اپنے اندر چربی جمع کرلیتے ہیں اور جتنی زیادہ چربی ہوگی یہ بھی سائز میں اتنے ہی موٹے ہوں گے اور خون کی نالی کو مزید تنگ کردیتے ہیں۔ اس سارے عمل میں سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ خون کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔

موصوف نے کہا ہماری ریسرچ یہ ہے کہ کیا ہم اس خون کے راستہ کو جو آخر کار Plaques بن کر دل کی بیماری کا باعث بنتا ہے روک سکتے ہیں؟ اس میں دو طریق ہیں۔ یا تو Platelets سے پروٹینز نکلتے ہی کسی دوائی سے ختم کردی جائیں۔ یا پھر Monocytes پر موجود ان کے Receptors کو ہم بلاک کردیں۔ ان دونوں طریقوں کو ہم نے Antibodies استعمال کرکے ٹیسٹ کیا ہے اور نتیجہ یہی نکلا ہے کہ ان کو روک کر کم Monocytes آتے ہیں اور کم Foam Cells بنتے ہیں۔ ابھی یہ ریسرچ ابتدائی مراحل میں ہے اور پہلی دوائی کے مارکیٹ میں آنے میں کافی دیر لگ سکتی ہے۔ اس لئے بہترین طریق یہ ہے کہ کم چربی والے کھانے، سگریٹ سے اجتناب اور ورزش کرکے ان دل کی بیماریوں سے بچا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

سگریٹ سے اجتناب، ورزش اور کم چربی والے کھانے۔ ساؤتھ امریکہ میں لوگ چربی کے ساتھ بیف (Beaf) کھاتے ہیں۔ لیکن اس علاقے کے بڑے Hard Working لوگ ہیں۔ Red Indian جو ہیں۔ امریکہ کے بعض علاقوں کے اور میکسیکو میں خاص طور پر میں نے دیکھا ہے اور ان میں ہارٹ اٹیک بھی کم ہیں اور چربی بھی کم ہے۔ ریسرچ کی ہے تو پتا چلا ہے کہ وہاں دہی کا بہت استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے Olive Oil کا استعمال اچھا ہے اور ان علاقوں میں جہاں اولیو آئل زیادہ ہوتا ہے وہاں دل کی تکالیف کم ہوتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ انسان گھر بیٹھ کے بس کھاتا ہی رہے۔ اب آسانیاں بہت ہوگئی ہیں۔ اب تم نے یہاں سے تھوڑے فاصلے تک جانا ہوتا ہے تو کار میں بیٹھ کر چلے جاتے ہو۔ پرانے زمانے میں لمبے سفر کرتے تھے۔

میں جب غانا میں ہوتا تھا تو وہاں ایک احمدی تھا، وہ بتاتا تھا کہ اس کا باپ مہینے میں کم از کم دو دفعہ کام کے لئے اور اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے سفر کرتا تھا اور وہ فاصلہ ستر میل کا تھا۔ وہ لوگ کھاتے تھے پھر Exercise بھی کرتے تھے اور چلتے تھے۔ اب ہم کھاتے ہیں اور کار میں بیٹھ جاتے ہیں اور جتنی بڑی کار ہو رعب ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں کہ دیکھو ہمارے پاس کار ہے۔ یہ خیال نہیں ہوتا کہ ہم کار میں بیٹھ کر دوسروں پر رعب ڈال رہے ہیں اور اپنی صحت خراب کر رہے ہیں۔ اس لئے سائیکلنگ، Exercise اور اس قسم کی دوسری چیزیں بھی ہونی چاہئیں۔ شہروں میں ہارس رائڈنگ تو تم کر نہیں سکتے تو سائیکلنگ ہی کم از کم کیا کرو۔ زیادہ سے زیادہ، سٹوڈنٹ اگر سائیکل استعمال کرنا شروع کر دیں تو بڑا فائدہ ہوگا۔ میں نے دیکھا ہے یوکے میں بعض لڑکوں کو اس کا شوق ہے۔ بعضوں کو تو اس کا Craze ہو گیا ہے۔ تو ان میں کئی لڑکوں نے دس دس بیس بیس کلو وزن کم کیا ہے اور صحت بھی ان کی اچھی ہو گئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا سموکنگ کرنے والے تو اتنے پاگل ہیں، باوجود اس کے کہ اب اس پر لکھنا شروع ہو گئے ہیں کہ یہ زہر ہے، پھر بھی پیتے ہیں۔ اس لئے **احمدی لڑکوں کو یہ بھی ایک تحریک چلانی چاہئے کہ جو سموکنگ کرتے بھی ہیں تو انہیں سمجھا بجھا کر ختم کرانے کی کوشش کریں۔** تو یہ آپ کی ابتدائی ریسرچ ہے۔ فی الحال تو اس کو کھولنے کے لئے آپ انجیو پلاسٹی کر دیتے ہیں۔ بعض اوقات جہاں موڑ ہو، وہاں یہ بھی مشکل ہوتی ہے۔ اس پر خادم نے عرض کی کہ حضور وہاں Balooning سے کر دیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جہاں Balooning سے بھی مشکل ہوتی ہے تو آپ بائی پاس کر دیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ کیا Stem Cell سے بھی کھولنے کا سلسلہ شروع ہوا؟

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ جی حضور غالباً اس پر کام چل رہا ہے، لیکن کرونری ہارٹ Disease کے لئے کم لیکن ہارٹ مسلز کی کمزوری میں Stem Cell کافی طور پر استعمال ہو رہے ہیں جو کہ پاکستان میں ربوہ میں بھی کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ہارٹ کے مریضوں کو دل کی تکلیف سحری کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ ڈاکٹر نوری صاحب نے اس پر جو آرٹیکل لکھا ہے وہ انہوں نے الابذکر اللہ تطمئن القلوب کو بنیاد بنا کر لکھا ہے کہ جو لوگ تہجد کے لئے اٹھتے ہیں اور پھر نماز کے بعد تھوڑی بہت Exercise بھی کرتے ہیں تو ان میں یہ بیماری کم ہو رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میڈیسن میں بہت کم لڑکے ہیں۔ 2.4 پرسنٹ۔ اس پر سیکرٹری صاحب تعلیم نے عرض کی کہ حضور زیادہ رجحان انجینئرنگ کی طرف ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انجینئرنگ کی طرف رجحان ہے۔ تو کتنی بلڈنگز بنالیں گے۔ بندے بچیں گے تو بلڈنگ میں جا کر رہیں گے۔ سہولتیں زیادہ دینے لگ گئے ہیں اور کوشش کوئی نہیں۔ احمدی لڑکوں کو میڈیسن میں بھی جانا چاہئے۔

ایک خادم نے ریسرچ پیش کرنے والے دوست سے سوال کیا کہ میرا پہلا سوال یہ ہے کہ آپ ٹارگٹ کر رہے ہیں دو پروٹینز کو، آپ ان ریسپٹرز کو ٹارگٹ کر رہے ہیں اور ہر سیل میں یہ موجود ہیں، آپ کس طرح ان تمام ریسپٹرز کو کلوز کریں گے؟

موصوف نے جواب دیتے ہوئے کہا Basically ریسپٹرز کی تعداد کو بھی دیکھنے کی ضرورت ہے جو کہ Monocytes میں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ریسپٹر بھی یہ دو ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا فضول چیز تو اللہ میاں نے نہیں بنائی ہوئی۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جب ایک ریسپٹر کو بند کرنا چاہتے ہیں تو اینٹی باڈی (Antibody) بھی تو کام کر رہی ہوتی ہے۔ Immune سسٹم ہے، کچھ حد تک وہ ڈویلپ ہو جاتا ہے۔ یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ زیادہ نقصان کون پہنچا رہا ہے۔ پہلے اسے ٹارگٹ کیا، پھر ہو سکتا ہے کہ اس کو ٹارگٹ کرنے سے اینٹی باڈیز اتنا کام کرنا شروع کر دیں کہ دوسرے کو خود ہی کنٹرول کرنا شروع کر دیں۔

سوال کرنے والے طالبعلم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا آپ ڈاکٹر ہیں؟

اس طالبعلم نے جواب دیا میں مالیکیولر سائنس میں ماسٹرز کا سٹوڈنٹ ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مزید استفسار پر طالبعلم نے بتایا کہ میں پراسٹیٹ کینسر پر کام کر رہا ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ اس پر کیا ریسرچ کر رہے ہیں؟ عموماً چالیس پینتالیس سال کے بعد یہ بیماری آتی ہے۔

اس طالبعلم نے عرض کیا ویسٹرن سوسائٹی میں ہماری نسبت پراسٹیٹ کینسر زیادہ ہے۔ ہم ایشین ہیں اور ہمارے جینیٹکس میں پراسٹیٹ کینسر کے جینز نہیں ہیں۔ میں اینڈروجن میل ہارمونز پر کام کر رہا ہوں۔ اسے ہم ٹارگٹ کر رہے ہیں کیونکہ وہ پراسٹیٹ کینسر میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اس کو اگر ہم ٹارگٹ کریں گے تو پراسٹیٹ کینسر کو روکا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کیا اس کے علاوہ اور بھی کوئی وجوہات ہیں؟

اس پر طالبعلم نے عرض کیا جی اینڈروجن ریسپٹر جو ہے وہ ہے تو ریسپٹر لیکن اور بہت زیادہ چیزیں اس کے ساتھ Attach ہیں۔ بہت ساری سگنلنگ Path میں ہیں۔ مختلف ریسرچ گروپ بعض سگنلنگ پاتھ کو ٹارگٹ کر رہی ہیں۔ میں اینڈروجن ریسپٹر اور اس کے ساتھ ہیٹ شاک پروٹین ہوتی ہیں، اسے ٹارگٹ کر رہا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پھر آپ ایک کو کر رہے ہیں، پھر وہی سوال جو آپ ان سے کر رہے تھے آپ پر پڑتا ہے کہ آپ ایک کو ٹارگٹ کر رہے ہیں تو باقیوں کو کیوں نہیں کرتے۔ اس پر اس خادم نے عرض کیا حضور مین ٹارگٹ تو ہمارا اینڈروجن ریسپٹر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ ان سے یہی پوچھنا چاہتے تھے کہ اینڈروجن ریسپٹر جو آپ کا ٹارگٹ ہے اسے اگر آپ بہت حد تک کنٹرول کر سکتے ہیں دوسرے یہ کہ آپ 100 پرسنٹ کسی کو بھی کیور نہیں کر سکتے۔ اگر ان کے رزلٹ 70,65 پرسنٹ آ جاتے ہیں تو یہ کامیاب ہیں۔ اگر آپ کے آ جاتے ہیں تو آپ کامیاب ہیں۔

ایک اور طالبعلم نے عرض کیا جو میڈیکل ریسرچ خاکسار کر رہا ہے وہ یہ بتاتی ہے کہ جو امیون سیل ہیں، آہستہ آہستہ دوائیوں کے اثر سے وہ صحیح کام نہیں کرتے اور یہ جو انفلوئنزا ہے اور اس طرح کی بیماریاں وہ زیادہ آ رہی ہیں۔ تو اس کا زیادہ نقصان ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہو سکتا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے جان تو بچ جائے گی، وہ کہتے ہیں کہ جتنی لائف ہے، کچھ حد تک لائف لمبی ہو جاتی ہے اور کچھ حد تک کوالٹی آف لائف بہتر ہو جاتی ہے۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ انسان ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لے گا، وہ اگلے جہان میں جا کر ملے گی۔ اس لئے اللہ کی عبادت زیادہ کرو اور اسی لئے ڈاکٹر نوری صاحب نے ایک دفعہ کہا تھا کہ جو لوگ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں وہ عموماً اپنی زیادہ سے زیادہ میعاد تک جا سکتے ہیں یا کم از کم بے چینی میں نہیں مرتے۔

بہرحال یہ سوال کا جواب تو وہ دیں گے میں نے تو جنرل جواب دے دیا ہے۔

موصوف نے عرض کیا حضور کا بالکل صحیح جواب ہے خاکسار اپنی طرف سے بھی یہ جواب سمجھتا ہے۔ یہ تو ابتدائی مراحل میں روکنے کی کوشش ہے۔ آخر میں تو علاج انجیو پلاسٹی اور سرجری ہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آخری حل تو پھر سرجری ہی ہے یا پھر ہومیوپیتھی استعمال کریں جو آپ کے امیون سسٹم کو بڑھاتی ہے۔ جسم کے امیون سسٹم کو تیز کرتی ہے۔ پھر اس سے علاج ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو علاج بالمثل کہتے ہیں۔ ہومیوپیتھی بھی کبھی کبھی استعمال کر لیا کریں۔

نیوکلیئر ری ایکٹر پر
ریسرچ پیپر

اس کے بعد مکرم ظہیر احمد صاحب نے اپنی Presentation پیش کی۔

موصوف ٹیکنیکل یونیورسٹی فرائبرگ (TU Freiberg) میں بطور Ph.D سٹوڈنٹ کام کر رہے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ خاکسار کی ریسرچ نیوکلیئر ری ایکٹرز سے حاصل ہونے والے High Level Radioactive Waste کے متعلق ہے۔ خاکسار ریسرچ کر رہا ہے کہ کون سا Material ایسا ہے جو Canister بنانے کے لئے موزوں رہے گا جس میں اس HLRW کو ڈال کر لمبے عرصہ تک محفوظ طریقہ سے رکھا جا سکے۔ اس سلسلہ میں خاکسار سیلیکن کاربائڈ (SiC) پر ریسرچ کر رہا ہے۔

HLRW وہ ایندھن ہوتا ہے جو کہ نیوکلیئر ری ایکٹرز میں استعمال ہو چکا ہوتا ہے۔ یہ ایندھن لمبی لمبی Rods یعنی سلاخوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ ان Rods کو جب نیوکلیئر ری ایکٹر میں استعمال کرنے کے بعد باہر نکالا جاتا ہے تو یہ شدید گرم اور بے انتہا Radioactive ہوتی ہیں۔ ان کی تابکاری تقریباً 10 ہزار ریم (Rem) فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ اس کی شدت کا اندازہ اس طرح سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر انسانی جسم کو 100 ریم کی Radioactivity ملے تو اس کی صرف ایک گھنٹہ کے اندر اندر Death ہو جاتی ہے۔

اس لئے اس HLRW کو نیوکلیئر ری ایکٹرز سے باہر نکالتے ہی گہرے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے جس کی گہرائی کم از کم 40 فٹ ہوتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ یہ Waste ٹھنڈا ہو جائے اور اس کی Radioactivity کسی حد تک کم ہو سکے۔ ان Water Pools میں اس Waste کو کم از کم 9 ماہ سے زیادہ سے زیادہ 10 سال تک رکھا جا سکتا ہے۔

اس عرصہ کے بعد اس Waste کے زیادہ تابکاری والے حصہ کو دوبارہ استعمال کر لیا جاتا ہے جسے Reprocessing کہتے ہیں اور بقیہ حصہ کو شیشہ کے ساتھ پگھلا کر Solid بنا دیا جاتا ہے تاکہ زیرِ زمین پانی کو متاثر نہ کر سکے۔ اس Process کو Vitrification کہا جاتا ہے۔

پیارے حضور! اس Process کے بعد اس HLRW کو Copper یا Steel کے بنے ہوئے Carnisters میں ڈال کر Underground Tunnels میں دفن کر دیا جاتا ہے جن کی گہرائی کم از کم 500 میٹر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے استفسار فرمایا جب یہ اپنی لائف پوری کر لیتا ہے تو آپ اسے استعمال کر لیتے ہیں تو اس کے بعد اسے ضائع کرنے کے لئے اسے زمین میں دفن کرتے ہیں؟ تو جس چیز کا مقصد ہی نہیں ہے وہ کیوں کرتے ہیں؟

اس پر ظہیر صاحب نے عرض کیا اب دنیا یہ محسوس کر رہی ہے کہ اس کا نقصان زیادہ ہے تو اس سے کیسے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کیا جن کنستروں میں یہ رکھتے ہیں وہ ریڈی ایشن پروف ہیں؟

ظہیر صاحب نے بتایا ابھی جو مسئلہ ہمیں درپیش ہے وہ یہ ہے کہ Wastes اتنے زیادہ Radioactive ہوتے ہیں کہ جن کی وجہ سے

Copper اور Steel کے Carnisters بہت جلدی گلنا شروع ہو جاتے ہیں اور Calculations سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ 250 سے 300 سال تک مکمل طور پر گل جائیں گے۔ جبکہ ان Wastes کی Radioactivity تقریباً 500 سے 1000 سال تک برقرار رہتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ Carnisters کے گلنے کے بعد Radioactivity ماحول میں داخل ہو جائے گی اور انسانی اور حیوانی زندگیوں کو متاثر کرنے لگے گی۔ لہٰذا اس بات کی ضرورت ہے کہ Carnisters ایسے Material کے بنے ہوئے ہوں جو ان Wastes کو کم از کم 500 سال تک محفوظ رکھ سکیں۔

ہمارا ریسرچ گروپ Silicon Carbide پر ریسرچ کر رہا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس وقت سیلیکن کاربائڈ Carnister بنانے کے لئے بہترین Material ہے۔ اگر ہم اس کی خصوصیات پر نظر ڈالیں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ:

اس کی طاقت Copper اور Steel کی نسبت کئی گنا زیادہ ہے کیونکہ اس میں Covalent Bond موجود ہے۔ یہ زیادہ لمبے عرصہ تک Radioactivity کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ اس پر تیزاب یعنی Acid اور Base کا اثر نہیں ہوگا۔

اس کے علاوہ اس میں کسی قسم کے خلا نہیں ہوئے لہٰذا گیسوں کا اخراج بھی ممکن نہیں ہے۔

اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے اجزاء یعنی Sand اور Carbon ہر جگہ دستیاب ہوتے ہیں اور بہت کم قیمت میں مل جاتے ہیں۔ یعنی اس سے Carnister بنانے کا خرچ Copper یا Steel کی نسبت بہت کم ہے۔

ان ساری خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا خیال ہے کہ سیلیکن کاربائڈ سے بنائے ہوئے Carnister زیادہ دیرپا اور پائیدار ہوں گے۔ لہٰذا ہم مختلف اقسام کے نیوکلیئر ری ایکٹرز کے مطابق سیلیکن کاربائڈ کے Carnisters تیار کر رہے ہیں۔

پیارے حضور! چونکہ ہر نیوکلیئر ری ایکٹر کے Waste کی شکل مختلف ہوتی ہے لہٰذا اس Waste کے لئے بنائے جانے والا Carnister بھی اس کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ بعض ری ایکٹرز کے Rods کی لمبائی بہت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا Carnisters بھی لمبے بنائے جاتے ہیں۔

پیارے حضور! خاکسار کی ریسرچ انشاء اللہ تین Steps میں مکمل ہوگی۔

پہلے Step میں ان Carnisters کے Sample Models بنائے جائیں گے اور ان پر لیبارٹری Tests کئے جائیں گے۔

دوسرے Step میں ان Carnisters کے 3D نیومیریکل ماڈلز کمپیوٹر پر بنائے جائیں گے اور ان کو مختلف Conditions میں Simulate کر کے دیکھا جائے گا کہ آیا کن کن حالات میں یہ Carnisters ثابت ہوتے ہیں۔

آخری Step میں ان تمام تجربوں سے حاصل ہونے والے نتائج کا تجزیہ کیا جائے گا اور دوسرے Materials سے بنائے جانے والے Carnisters سے موازنہ کر کے دیکھا جائے گا کہ کون سا بہتر ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ آپ جو نئے کنستر بنا رہے ہیں وہ نئے ویسٹ کے لئے بنیں گے اور جو پہلے دفن ہو چکا ہے اس کا کیا ہوگا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر فرمایا آپ کی دسویں، بارہویں نسل اس کا خمیازہ بھگتے گی۔

ظہیر صاحب نے عرض کیا جی ابھی تو جو ویسٹ ہے اسے دوبارہ استعمال کیا جاتا ہے لیکن بعد میں وہ بھی ان نئے کنستروں میں شفٹ کر دیئے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ 500 میٹر نیچے دفن کرتے ہیں اگر ان کی ریڈی ایشن شروع ہو جاتی ہے تو کتنے عرصہ میں یہ زمین میں اس حد تک پھیلے گی کہ اس کا اثر انسانی زندگی پر بھی پڑے گا۔ مثلاً فصلوں میں یا پھلدار درختوں پر۔

اس پر موصوف نے کہا کہ جب پودوں میں داخل ہوگی تو اس کے بعد ان کے استعمال سے انسانی جسم میں داخل ہوگی یا پانی میں داخل ہو جائے اور وہ پانی اگر انسان پیتا ہے تو پھر اثر ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر زمینی پانی نکال رہے ہیں تو پھر تو اثر ہو گا اگر ایک حد تک اوپر آ جاتا ہے لیکن اگر دریاؤں اور نہروں کے پانی چل رہے ہیں۔ جس کو آپ بند کر رہے ہیں سارے سسٹم کو انسان خود برباد کر رہا ہے دریاؤں یا بارش کی کمی ہو گئی ہے یا زیادتی ہو گئی ہے۔ اب کہتے ہیں کہ بعض علاقوں میں اب بارش بھی کم ہونے لگ گئی ہے اور زمین کا پانی بھی نیچے چلا گیا ہے، اس کو پھر نیچے سے جاکے نکالیں گے، اس سے بھی پھر ایک وقت میں جا کے نقصانات ہوں گے۔ پھر یہ جو دفنا رہے ہیں، یہ انہی ملکوں تک محدود رہے گا یا ساتھ کے ملکوں میں بھی اس کا اثر ٹریول کرتا جائے گا۔

اس پر موصوف نے عرض کیا۔ کوشش یہ کی جا رہی ہے کہ ایسی جگہ پر یہ ٹنلز تعمیر کی جائیں جہاں پہاڑی علاقہ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جہاں فی الحال آبادی ہونے کا امکان نہ ہو۔ اس کو نئے کنٹینرز میں ڈالیں گے۔ یا اسی کے اوپر نئے کنٹینر چڑھا دیں گے۔ کبھی اس پر ریسرچ ہوئی ہے کہ جتنا یہ فائدہ پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگلے سو سال بعد یا دو سو سال بعد اگلی نسلوں کو نقصان کتنا پہنچائیں گے؟

اس پر عرض کیا گیا کہ کچھ ملک ہیں جن کو اندازہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انسان کی اپنے پیٹ بھرنے کی طرف توجہ ہے اپنے آرام کی طرف توجہ ہے اب جاپان میں جو سونامی آیا تھا، اس نے اچھے بھلے ان کے جوہری ایکٹر لگے ہوئے تھے، بجلی ہی پیدا کر رہے تھے۔ اب پانی ان کا نکلا ہے، اسی نے ریڈیو ایکٹیویٹی اتنی کر دی ہے کہ ابھی تک ان سے کنٹرول نہیں ہو رہا۔ یہ تو محفوظ کر لیں گے، لیکن یہ کوئی محفوظ طریقہ کیوں نہیں نکالتے؟

اس پر ریسرچ پیش کرنے والے طالبعلم نے عرض کیا کوشش ان کی یہ ہے کہ کم از کم پانچ سو سال تک اس کو محفوظ کیا جائے کیونکہ پانچ سو سال بعد ان کی ریڈیو ایکٹیوٹی کم ہو جاتی ہے۔ اتنی زیادہ نہیں رہتی۔ اس کے بعد وہ باہر آئے تو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتی لیکن نقصان تو بہرحال پہنچائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا چھ سات سو سال بعد نیا آدم آئے گا۔ خود ہی بھگتا رہے گا۔

ایک طالبعلم عاطف چوہان صاحب نے عرض کیا میں نے ایک نیوز پیپر میں آرٹیکل پڑھا تھا کہ سائنسدان سوچ رہے ہیں کہ یہ Waste ایک راکٹ پر باندھ کر ایک ان لمیٹڈ ٹائم کے لئے یونیورس میں چلا دیا جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اوپر جانے کے لئے کس کے پاس راکٹ ہے۔ امریکہ پہنچا دے گا۔ کینیڈا پہنچا دے گا۔ جرمنی شاید لے جائے۔ پھر باقی جگہ پر ہو رہا ہے وہ جب تک ہوا میں پہنچائیں گے اس سے پہلے انسان ہوا میں پہنچ جائے گا۔ لوگوں کو تسلیاں دلانے کے لئے یہ باتیں کرتے رہتے ہیں۔ جب یہ کر رہے ہیں تو اصل میں سارے نظام کو خراب کر رہے ہیں اور یہ گرین ہاؤس ایفیکٹ جو ہو رہا ہے۔ اسی وجہ سے ہو رہا ہے بیلنس ختم کر دیا ہے درختوں کو لگائیں۔ ایک تو یہ تباہی کے لئے کام ہو رہا ہے۔ ایک فائدہ کے لئے ہو رہا ہے۔ فائدہ کے لئے جہاں کام ہو رہے ہیں۔ انسانی صحت کے لئے زندگی کے لئے وہاں بہت تھوڑے سے میٹیرل سے ریڈیو ایکٹو پلانٹ جو ہیں اس سے یہ بہت زیادہ کام لے سکتے ہیں۔ زیادہ Waste کہاں سے آ رہا ہے آجکل، انڈسٹری میں سے ہی آ رہا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر انرجی کے لئے آ رہا ہے تو جہاں سولر انرجی مل سکتی ہے وہاں اس سے بھی تو لی جا سکتی ہے۔ اب جو سونامی جاپان کا آیا تھا، کئی ملکوں نے اپنے پلانٹ بند کر دیئے، جرمنی کی بھی خبر آئی تھی کہ اس نے اپنے کئی پلانٹ بند کر دیئے ہیں۔ تو فائدہ کیا ہوا۔ پلانٹ تو بند کر دیا۔ لیکن ریڈیو ایکٹو میٹیریل تو وہیں موجود ہے۔ اگر کہیں اس کو بھی نقصان پہنچے تو کس حد تک اس کو Safe کیا ہے۔ کنکریٹ وال بھی اس کو Safe نہیں کر سکتیں۔ کبھی بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اسی طرح یو کے میں اور جگہوں پر بھی ہے۔ تو جنہوں نے اب یہ پلانٹ بند کئے ہیں۔ کیا اس کے بارہ میں گورنمنٹ نے کوئی سکیم بنائی ہے کہ ان کو زمین میں دفنائیں گے؟

اس پر موصوف نے عرض کیا اصل کوشش یہی ہے کہ ابھی اس کو ایکٹیویٹ نہ کیا جائے۔ وہاں جو مواد استعمال ہو رہا تھا، اس کو کنستر میں ڈال کر بھی محفوظ کیا ہے، اب دوبارہ اسے استعمال نہیں کریں گے۔ باقی بھی جو پلانٹ ہیں ان کی کوشش ہے کہ ان کو بند کیا جائے اور اس کا متبادل حل نکالا جائے۔ لیکن وہ وقت کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ جرمنی نے اب قانون پاس کیا ہے۔ ابھی اس پر کام ہو رہا ہے۔ کوشش کر رہے ہیں کہ اسے مکمل طور پر بند کر دیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہاں انہوں نے الیکٹریسٹی بھی تو لینی ہے وہ کہاں سے لیں گے۔ آخر پاور کے لئے دوسری چیزوں کے لئے انرجی کا کوئی Source چاہئے۔ رشیا سے تو لڑائی کر لی جہاں سے 40 پرسنٹ آئل لیتے تھے۔ باقی یہ بھی یہاں پر نہ رہا تو پھر کیا رہے گا۔ دیئے اور موم بتیاں جلانا شروع کر دیں گے۔ ہوا میں تو نہیں جا سکتے۔ بہت مشکل ہے۔ بہت مہنگا ہے۔

ایک طالبعلم نے سوال کیا کہ جو نیوکلیئر ٹیوبس ہیں ان کو استعمال کرنے کے بعد پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرتے ہیں۔ تو میرا سوال یہ ہے کہ اس وقت ٹیوبز کا کیا ٹمپریچر ہوتا ہے اور واٹر کا ٹمپریچر کتنا ہوتا ہے۔ وہ پانی کتنی دیر تک ان Rays کو روک سکتا ہے۔ ہم کتنی دیر تک اس میں یہ ٹیوبز رکھ سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور وہ پانی کہاں جاتا ہے؟

ظہیر صاحب نے عرض کیا کہ اس کی تابکاری دس ہزار ریم فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ کم سے کم دورانیہ جو ہے اس وقت تک وہ نو ماہ کا بتایا گیا ہے۔ کم سے کم نو ماہ تک آپ اس کو پانی میں لازمی رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جس پانی میں وہ رکھیں گے۔ کیا ایک وقت میں آکر اس کا اثر پانی سے ختم ہو جائے گا وہ پانی صاف ہو جائے گا۔

اس پر ظہیر صاحب نے عرض کیا اس کے اندر انہوں نے مزید Purification Plant لگائے ہوتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے استفسار فرمایا یہ جو پلانٹ لگائے ہوتے ہیں وہ پانی جب سرکولیٹ کرتا ہے تو اسی انرجی سے فریزنگ پلانٹ بھی چل رہے ہوتے ہیں جو اسی پانی کو سرکولیٹ کر کے اسی پوائنٹ پر لے کر آتے ہیں بجائے اس کے کہ نیا پانی گندہ کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب وہ پانی ایک خاص حد تک ریڈیو ایکٹو ہو جاتا ہے تو پھر وہ بھی ایک Waste بن جاتا ہے اور پھر وہ اس پانی کو شیشہ کے ساتھ پگھلا کر Solid بنا دیتے ہیں۔ پھر اس کو بھی انہوں نے Dump کرنا ہوتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ پراسس ہو جاتا ہے کہ وہ Solid بن جاتا ہے۔ اس کے فیومز اڑ جاتے ہیں۔ Waste کو سالڈ بناتے ہیں تو اس کے جو بخارات ہوتے ہیں وہ کہاں جاتے ہیں ہوا میں جاتے ہیں ہوا کو ریڈیو ایکٹو نہیں کرتے؟

اس پر ظہیر صاحب نے عرض کیا یہ جو ری ایکٹر ہے اس کے اندر بھی Protection ہوتی ہے۔

(جاری ہے)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر119384میں Animot

زوجہ Lukman Ikumapayi قوم...... پیشہ استاد عمر...... سال بیعت 1985ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Animot گواہ شد نمبر1۔ Norodeen S/O Jubreel گواہ شد نمبر2۔ Ishaq S/O A. Aslam

مسل نمبر 119385 میں Lateefat

زوجہ Abdul Lateef قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ibadan ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16500Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lateefat گواہ شد نمبر1۔ Nuruddin S/O Maaruf گواہ شد نمبر2۔ Oyekola Mubashir

مسل نمبر119386میں Tawakalitu Adeyinka

زوجہ Muikudeen قوم...... پیشہ تدریس عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebo Ode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Dowry 30 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 57 ہزار 632 Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tawakalitu Adeyinka گواہ شد نمبر1۔ Munirudeen S/O Muritadin گواہ شد نمبر2۔ Sodeeq S/O Muhammad

مسل نمبر119387میں Sariyu Motunrayo

زوجہ Luqman Kehinde Durojaye قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sariyu Motunrayo گواہ شد نمبر1۔ Nurudin S/O Jubril گواہ شد نمبر2 Ishaq S/O A. Salam۔

مسل نمبر 119388 میں Abd Ghaniyy

ولد Ibraheem قوم...... پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebo Ode ضلع وملک Ogun State,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ............ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd Ghaniyy گواہ شد نمبر1۔ Ibraheem S/O Ghazal گواہ شد نمبر2۔ Ridwanallahi S/O Orisadarc

مسل نمبر119389میں Ibrahim Kolawaole

ولد Adejimi قوم...... پیشہ مبلغ /مشنری عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن...... ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 58 ہزار 838Naira بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Kolawaole گواہ شد نمبر1 Ishaq S/O A. Salam۔ گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hafeez S/O Alhadeagbo

مسل نمبر119390میں Bashir

ولد Yusuf قوم...... پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جون 2009ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir گواہ شد نمبر1۔ Oladoja M.A S/O Mika گواہ شد نمبر2۔ Saheed S/O Oladoia Mikail

مسل نمبر119391میں Mushafau

ولد Awolaja قوم...... پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 54 سال بیعت 1999ء احمدی ساکن Ijebu ode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mushafau گواہ شد نمبر 1 Ibraheem S/O Ghazal۔ گواہ شد نمبر2۔ Sodeeq S/O Muhammad

مسل نمبر119392میں Abdul Hakeem

ولد Zikrillah قوم...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sagamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر2۔ Idris S/O A. Rahman

مسل نمبر119393میں Saheed

ولد Abdul Rahman قوم...... پیشہ فنکار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Agbowo Ibadan ضلع و ملک Oyo State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saheed گواہ شد نمبر1۔ Nuruddin S/O Mudashiru گواہ شد نمبر2۔ Maaruf S/O Oyekola

مسل نمبر 119394 میں Habeed Nurudeen

ولد Habeed قوم...... پیشہ تدریس عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijebu Ode ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 72 ہزار 578 Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Habeeb Nurudeen گواہ شد نمبر1 Ridwanallah S/O Orisalare گواہ شد نمبر2۔ Sodeeq S/O Muhammad

مسل نمبر119395میں Ridwallah

ولد Orisadare قوم...... پیشہ تدریس عمر 31 سال بیعت 2007ء ساکن Ijebu Ode ضلع وملک Ogun State, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ridwanallah گواہ شد نمبر1۔ Ibraheem S/O Ghazal گواہ شد نمبر2۔ Sodeeq S/O Muhammad

مسل نمبر119396میں Mukaila Akanbi

ولد Hamzat قوم...... پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 مارچ 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mukaila Akanbi گواہ شد نمبر1 Ishaq S/O A. Solam گواہ شد نمبر2۔ Noordddeen S/O Jubreel

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

ایک ناصر مکرم ملک یامین بابر صاحب ولد ملک بلال الدین اعوان صاحب فرحان زرعی فارم مریدکے روڈ شیخوپورہ نے بعمر 47 سال قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ ان کی تقریب آمین فرحان زرعی فارم پر مورخہ 3 جون 2015ء کو ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے ان سے قرآن مجید کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم ملک محمد خان اعوان صاحب کھیوڑہ ضلع جہلم کا پوتا اور مکرم سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب جہلم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کا فہم وادراک عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

مکرم رانا محمد محسن صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے رانا دانیال محسن واقف نو نے تقریباً 4 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزم مکرم رانا عبدالستار صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باقاعدہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن کا فہم وادراک عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم ملک مظفر احمد عارف صاحب اسسٹنٹ لائبریرین خلافت لائبریری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے نعمان احمد واقف نو ابن مکرم ملک عمران احمد صاحب گلفشان کالونی کراچی نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کی تقریب آمین مورخہ 27 مئی 2015ء کو کوارٹرز تحریک جدید ربوہ میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کے دادا مکرم ملک سلطان احمد صاحب اور والدہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ کو ملی۔ بچہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی سابق کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم طلحہ نصیر صاحب اور بہو مکرمہ سائرہ شوکت صاحبہ شکاگو امریکہ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کو تحریک وقف نو میں شامل فرمایا اور فوزان نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید ناصر احمد صاحب آف حیدرآباد انڈیا کا نواسہ اور مکرم علی احمد صاحب اور مکرم مولوی عبداللہ صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالجبار صاحب سابق فوٹو گرافر تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم عبدالہادی صاحب ابن مکرم عبدالغفار شاکر صاحب میموریل سٹوڈیو مورخہ یکم جون 2015ء کو مختصر سی بیماری کے باعث اللہ کو پیارے ہوگئے۔ مرحوم کی عمر 63 سال تھی۔ اسی دن بعد نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم نعمت اللہ صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے کروائی۔ مرحوم نے چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم یار محمد چانڈیو صاحب صدر جماعت گوٹھ یار محمد چانڈیو مورخہ 18 مارچ 2015ء کو بعمر 78 سال انتقال کر گئے۔ ان کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں 19 مارچ کو بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ اس سے قبل 18 مارچ کو گوٹھ یار محمد چانڈیو میں ان کی نماز جنازہ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نواب شاہ نے پڑھائی۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین لڑکے تین لڑکیاں ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم غلام نبی صاحب آسٹریلیا میں قیام پذیر ہیں۔ سب اولاد ہی خدا کے فضل سے شادی شدہ اور برسر روزگار ہیں۔ آپ کو 1962ء میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اپنے خاندان میں پہلے اور اکیلے احمدی تھے اس لئے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان پر 3 بار قاتلانہ حملے ہوئے اور 4 مقدمات بھی قائم ہوئے۔ 2001ء میں گورگنج میں اپنی زمین فروخت کر کے سکرنڈ کے نزدیک بر لب سڑک 15 ایکڑ زمین خرید کر اپنے نام سے گوٹھ اور جماعت قائم کی۔ جہاں وہ تادم وفات صدر جماعت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ نیز گورگنج جماعت کے بھی تقریباً 18 سال تک صدر رہے۔ جلسہ قادیان پر کئی بار گئے۔ مرکز جانے کیلئے بیتاب رہا کرتے تھے۔ مرکز، جماعت اور خلافت سے مضبوط تعلق و رابطہ رکھتے تھے۔ چندہ کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ سب کے ہمدرد انسان تھے۔ دوسروں کی خاطر قربانی دینے والے تھے۔ کوشش کر کے گوٹھ میں سرکاری سکول کا اجراء کرایا۔ بیت الذکر بنوائی جو ان کی یادگار ہیں۔ ہمیشہ ضلع کی میٹنگز پر باقاعدگی سے آتے۔ بہترین داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ کئی سعید روحوں کو قبولیت حق کی توفیق ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کے لئے خادم دین عطا فرماتا چلا جائے اور ان کی اولاد کو ان کا بہترین نعم البدل بننے کی توفیق دے۔ اور وہ ان کی نیکیوں کا وارث بنیں اور ان کی نیکیوں کو آگے بڑھانے والے ہوں۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم عبدالرحمٰن نعیم صاحب ڈاھری ابن مکرم حاجی عبدالرحمٰن ڈاہری صاحب رئیس باندھی سابق امیر ضلع نواب شاہ مورخہ 27/اپریل 2015ء کو رحمٰن آباد میں انتقال کر گئے۔ اسی روز ان کے خاندانی قبرستان میں اپنے والد کے پہلو میں ان کی تدفین ہوئی۔ ان کی نماز جنازہ مکرم طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے پڑھائی۔ بعد از تدفین مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔ آپ نے کم گوئی و درویشی ہی میں زندگی گزار دی۔ انہیں لمبے عرصہ سے شوگر، سانس اور یرقان کی بیماریاں لاحق تھیں۔ آپ نے بیماری کا دور صبر وشکر کے ساتھ گزارا۔ آپ کے دو بیٹے لندن میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

شکریہ احباب

مکرمہ امۃ الباسط شاہد صاحبہ لندن تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ (ر) طویل علالت کے بعد 17 مئی 2015ء کو اس عارضی دنیا کو چھوڑ کر مالک حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔ مورخہ 19 مئی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت افراد خان سے تعزیت فرمائی اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں جماعت احمدیہ برطانیہ کے قبرستان بروک وڈ کے قطعہ موصیان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ اس موقع پر مقامی احباب جماعت اور خواتین بہت کثرت سے تعزیت کیلئے تشریف لائے۔ علاوہ ازیں ساری دنیا سے احباب نے ٹیلی فون، خطوط، فیکس، ای میل اور پیغامات کے ذریعہ بہت محبت سے تعزیت کا اظہار اور مرحوم کا تذکرہ کیا۔ میں اس نوٹ کے ذریعہ اپنے سب بچوں کی طرف سے تمام احباب کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ نیز احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ اگر میرے مرحوم شوہر نے کسی بھی فرد جماعت سے کبھی کوئی قرض لیا ہو جو ابھی تک واجب الادا ہے تو فوری طور پر مجھے اطلاع دیں تاکہ اس کی مکمل ادائیگی کی جاسکے۔ یہ ایک شرعی فریضہ ہے اس لئے اس بارہ میں بغیر کسی تامل اور تکلف کے ضرور اطلاع دیں تاکہ یہ فرض ادا کیا جاسکے۔

Flat22,Park Lodge
74Wimbledon Park Road
London SW18 5Sh
United Kingdom

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

18 جون 2015ء

12:35 am فرنچ سروس
1:40 am دینی و فقہی مسائل
2:20 am کڈز ٹائم
2:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔ اگست 2009ء
4:10 am انتخاب سخن
5:20 am عالمی خبریں
5:40 am تلاوت قرآن کریم
6:20 am حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
7:30 am دینی و فقہی مسائل
8:10 am رمضان المبارک کی برکات
8:55 am فیتھ میٹرز
9:50 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am درس رمضان المبارک
11:30 am یسرنا القرآن
11:55 am پیس کانفرنس
1:20 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:25 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:30 pm انڈونیشین سروس
4:30 pm جاپانی سروس
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm درس ملفوظات
5:30 pm یسرنا القرآن
5:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm سیرت النبی ﷺ
9:00 pm Persian Service
9:30 pm ترجمۃ القرآن
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm پیس کانفرنس

19 جون 2015ء

5:00 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am پیس کانفرنس 8 نومبر 2014ء
7:21 am تلاوت قرآن کریم
8:10 am مسیح ہندوستان میں
8:45 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:50 am درس رمضان المبارک
12:05 am یسرنا القرآن
12:50 pm راہ ہدیٰ
2:25 pm انڈونیشین سروس
3:25 pm درس القرآن 3 جون 1984ء
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:40 pm تلاوت قرآن کریم
7:30 pm Shotter Shondhane
8:30 pm سیرت رسول اللہ ﷺ
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm Chef's Corner
11:45 pm سیرت رسول اللہ ﷺ

20 جون 2015ء

12:25 am تلاوت قرآن کریم
1:35 am درس ملفوظات
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
3:10 am دینی و فقہی مسائل
4:00 am تلاوت قرآن کریم
5:00 am عالمی خبریں
5:25 am سیرت رسول اللہ ﷺ
6:15 am درس القرآن
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
8:40 am تلاوت قرآن کریم
9:25 am راہ ہدیٰ
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:00 pm الترتیل
12:30 pm سٹوری ٹائم
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
2:45 am انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 10 جون 1984ء
5:15 pm سیرت النبی ﷺ
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:10 pm درس رمضان المبارک
6:25 pm الترتیل
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm الصوم
8:25 pm حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:35 pm الترتیل
11:05 pm عالمی خبریں
11:30 pm سیرت النبی ﷺ

21 جون 2015ء

12:05 am الصوم
12:25 am تلاوت قرآن کریم
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am درس القرآن
3:10 am حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ
3:40 am سٹوری ٹائم
4:00 am تلاوت قرآن کریم
5:00 am عالمی خبریں
5:25 am درس القرآن
6:35 am سیرت النبی ﷺ
7:30 am تلاوت قرآن کریم
8:20 am حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ
9:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
10:25 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:00 pm درس رمضان المبارک
12:15 pm یسرنا القرآن
12:50 pm بستان وقف نو
1:55 pm فیتھ میٹرز
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 17 جون 1984ء
5:20 pm تلاوت قرآن کریم
5:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2015ء
7:00 pm Shotter Shondhane
8:00 pm بستان وقف نو
9:05 pm سیرت النبی ﷺ
10:35 pm یسرنا القرآن
11:10 pm عالمی خبریں
11:30 pm پاک پیغمبرؐ اور رمضان المبارک

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جون

طلوع فجر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 جون 2015ء

6:20 am بستان وقف نو
9:50 am لقاء مع العرب
12:05 pm حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
2:00 pm سوال و جواب
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔ اگست 2009ء
8:30 pm دینی و فقہی مسائل

جلسہ ہائے یوم خلافت

مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے راولپنڈی، ٹنچ بھاٹہ، گوجر خان، کہوٹہ، محمودہ، واہ کینٹ، چونترہ، چنگا بنگیال، کلر سیداں اور چہان کی جماعتوں میں 27 مئی یوم خلافت کے حوالے سے مختلف مقامات پر کل 20 جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ان جلسوں کی کل حاضری 1093 رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

ارشد کمپوزنگ سنٹر
پروپرائیٹر: ارشد محمود کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571, 047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
معیاری جرمنی و پاکستانی ہومیو پیتھک ادویات پوٹنسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک، ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، ٹیوبز، ڈراپرز دستیاب ہیں۔ نیز ادویات کے بریف کیسز بھی دستیاب ہیں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ فون: 047-6213156